قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

الفضل

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر ہو

ایڈیٹر:- غلام نبی ✻ اسسٹنٹ - مہر محمد خان

ہر سوموار اور جمعرات کو ... شائع ہوتا ہے

نمبر ۸۰	مورخہ ۲۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	دوشنبہ	مطابق ۱۶ / شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ	جلد ۸

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ناسازی طبع کی وجہ سے ۲۲ / اپریل خطبہ جمعہ مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ حضور مسجد میں رونق افروز تھے۔ نماز بھی مولانا موصوف نے پڑھائی ۔

۲۰ - اپریل ۔ درس میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے اعلان فرمایا کہ جبتک حضور علالت کی وجہ سے درس نہ دے سکینگے۔ اسوقت تک مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب دیا کرینگے تاکہ درس کا سلسلہ باقاعدہ چلتا رہے ۔

دین کے لئے زندگی وقف کرنے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے خطبہ جمعہ میں جو تحریک فرمائی تھی۔ اس پر کئی اصحاب نے اپنے آپکو پیش کیا ہے۔ بیرونی اصحاب کو بھی چاہیئے کہ جو اپنے آپ کو خدم

اخبار احمدیہ

انجمن احمدیہ بھینی کا جلسہ

مورخہ ۲۶ ، ۲۷ / مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو انجمن احمدیہ موضع بھینی شرقپور کا جلسہ بمقام کرم پور جلالی ڈاکخانہ ضلع شیخوپورہ میں کیا گیا لیکچرار حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی اور مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری تھے۔ اور ایک مضمون کمترین کا بھی تھا۔ مضامین وفات مسیح و صداقت دعویٰ مسیح موعود و مہدی معہود و عام نصائح کے متعلق تھے۔ خدا تعالیٰ نے بڑی کامیابی بخشی چونکہ عام اشتہار دیئے ہوئے تھے۔ اسلیئے مخالفین نے بھی ۲۷ / مارچ اپنے علماء جمع کر لیے۔ اور بوقت دوپہر کتابوں کی گٹھڑیاں لادے ہوئے پہنچ گئے۔ اور مخالفین مفسدین کا انبوہ کثیر ہاتھوں میں لاٹھیاں پکڑے ہوئے ہمراہ خود لائے۔ ان کے اس اجتماع کی غرض فتنہ و فساد تھی۔ مخالفین کی طرف سے مولوی نذیر احمد صاحب اور ہماری طرف سے حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی مقرر ہوئے۔ ۱۵ - ۱۵ منٹ کی تقریر تھی۔ قریباً ۲ گھنٹے تو شرائط مباحثہ میں ہی صرف ہو گئے۔ اسلیئے مولوی نذیر احمد صاحب بار بار اس امر پر زور دیتے رہے کہ صحاح ستہ میں جسقدر احادیث آئی ہیں۔ اور جو روایات صحابہ سے مروی ہیں۔ وہ سب کی سب قابل عمل ہیں۔ لیکن جناب حافظ غلام رسول صاحب نے فرمایا کہ صحیح حدیث کی تعریف یہ ہے کہ وہ نص قرآن شریف کے خلاف نہ ہو۔ اور اگر کتب احادیث میں کسی صحابی کی روایت نص قرآن شریف کے خلاف پائی جاوے۔ تو ثابت ہوگا کہ یہ کسی شخص نے صحابہ پر ناجائز الزام لگایا ہے۔ وہ صحابی کی روایت نہیں مانی جاویگی۔ بلکہ جعلی اور اختراعی بات ہوگی۔ جو صحابہ کے ذمہ لگائی گئی ہوگی۔ مثلاً فرمایا کہ قرآن شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان

میں فرمایا گیا ہے کہ انہ کان صدیقاً نبیاً۔ مگر بخاری جیسی کتاب میں حضرت ابراہیمؑ کے ذمہ تین جھوٹ لگائے گئے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے [illegible] صحیح [illegible] جائے۔ تو نعوذ باللہ اس حدیث کی رو سے حضرت ابراہیم لعنتی ثابت ہوتے ہیں۔ مگر حضرت ابراہیمؑ واقعی صدیق نبی تھے۔ اور یہ حدیث ان ظاہری معنوں میں کسی کا اختراع ہے۔ جو قابل عمل نہیں۔ مطالبہ پر حدیث کتاب مشکوٰۃ سے نکالکر دکھائی گئی۔ اور کتاب بھی مخالفین ہی سے لی گئی تھی۔ اسپر وہ بہت نادم ہوئے۔ اس اثناء میں بار بٹیوں سے دو سپاہی بھی انتظاماً آ گئے۔ ان کے آنے پر جملہ مفسدین خاموش ہو گئے۔ اور جلسہ بڑے امن سے ختم ہوا۔

اگرچہ مخالف مولوی صاحب نے مضمون مباحثہ وفات حیات کا مسئلہ تسلیم کیا تھا۔ مگر مباحثہ میں ادھر ادھر کی اٹکتے رہے اور اس مسئلہ کی طرف نہ آئے۔ آخر حضرت حافظ صاحب نے وفات مسیح قرآن شریف سے مفصل ثابت کی۔ اور جلسہ برخاست ہوا اور خدا تعالیٰ نے بڑی کامیابی دی۔

المرسل: محمد عبد العزیز احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ موضع بھینی شرقپور

غیر احمدیوں کے متعلق ضروری اشتہار

برادرم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہانپوری تجویز پیش کرتے ہیں کہ ۴- اپریل کے الفضل میں جو غیر احمدیوں کا جلسہ کے عنوان سے مضمون نکلا ہے۔ اور اسمیں دو اشتہار چھپے ہیں۔ ایک انعامی ۲۰۰ اور ایک انعامی ۵۰۰ روپے جن کے مطابق قادیان میں جمع ہونیوالے مولویوں میں سے باوجود سخت [illegible] ہونے کے کسی نے قسم نہ کھائی۔ در اصل یہ سچائی کی بہت بڑی فتح ہے۔ میرے نزدیک ان ہر دو اشتہار کی وہ عبارت جسپر قسم لینی تھی۔ ایک ایک جگہ بعینہ الفاظ قسم بہت خوشخط ایک اشتہار میں چھاپ دیں۔ دو ورقہ نہ ہو۔ اور علاوہ اس ذکر کے کہ جمع ہونیوالے کسی دشمن سلسلہ مولوی نے اس طور پر قسم نہیں کھائی۔ ایسے اشتہار کو لاکھوں کی تعداد میں چھاپ کر غیر احمدیوں میں تقسیم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ یونہی روز روشن کو شب تاریک سمجھتے پھریں۔ سب جگہ کی احمدی جماعتیں حسب ضرورت منگا کر اپنے شہر اور مضافات میں چسپاں کریں۔ اس کے ذریعہ نہ صرف عام تبلیغ ہوگی۔ بلکہ احمدیوں سے غفلت دور ہو کر ایک بیداری پیدا ہو جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ میں کم از کم پانسو یا ایک ہزار اشتہار کی قیمت دونگا۔

ایڈیٹر: میرے خیال میں یہ تجویز بہت عمدہ ہے۔ اگر دوسرے احباب بھی آمادہ ہوں۔ اور اپنی آمادگی سے مطلع فرمادیں تو اشتہار تیار ہو سکتا ہے۔ فی الحال صرف تعداد بتلانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس اندازہ سے اشتہار چھاپا جائے۔ قیمت چونکہ اصل لاگت ہی رکھی جائیگی۔ اسلئے اس کی تعیین اسوقت نہیں کی جا سکتی۔ احباب بہت جلدی مطلع فرماویں۔

احمدی جماعتوں کے امیر

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے مندرجہ ذیل جماعتوں کیلئے مندرجہ ذیل اشخاص کو امیر جماعت مقرر فرمایا ہے۔ دوسری جماعتوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ بھی اپنی اپنی جماعت کے ان اشخاص کے نام منتخب کر کے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت بابرکت میں بھیجدیں۔ جن کو وہ امیر بنانا مناسب سمجھتی ہیں:-

(۱) بھینی شرقپور۔ چودھری احمد دین صاحب۔
(۲) گوجرات۔ چودھری احمد دین صاحب۔
(۳) سنور۔ چودھری [illegible]
(۴) گوجرانوالہ حکیم محمد دین صاحب (۵) امرتسر ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب۔
(۶) حیدرآباد دکن۔ مولوی میر محمد سعید صاحب۔
(۷) مردان محمد یوسف صاحب (۸) پشاور پروفیسر عبد القادر صاحب

مولوی میر محمد سعید صاحب چونکہ عرب شریف کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سفر پر جانے کے بعد انکی جگہ مولوی غلام اکبر خانصاحب قائم مقام امیر ہونگے۔

حقہ نوشی چھوڑنیوالے احباب

میں ان احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں جو کسی وجہ سے حقہ نوشی کی عادت قابل ترک میں مبتلا ہیں۔ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مندرجہ ذیل دو خطوط ملاحظہ فرماویں۔ جنمیں سے خط نمبر اول ایک شصت سالہ بزرگ کا ہے۔ جنہوں نے بہ تعمیل ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح حقہ پینا بالکل چھوڑ دیا ہے۔ یہ نیا نمونہ ہے ان لوگوں کیلئے جو اپنے آپ کو عمر رسیدہ سمجھ کر حقہ پینا چھوڑنے میں معذور گردان رہے ہیں۔ وہ خط یہ ہے:۔

جلسہ سالانہ پر حضور نے ترک حقہ کا ارشاد جماعت کو فرمایا تھا اُسی دن سے اسکو کم کرنا شروع کر دیا۔ خداوند کریم کے فضل سے اور حضور کی برکت سے یہ بد عادت رفع ہو گئی۔ اور یکم اپریل سے بالکل ترک کر دیا ہے۔ گو عمر رسیدوں کیواسطے حضور کے حکم میں کچھ رعایت جھلکتی تھی۔ اور مجھ جیسے کمزور اور ساٹھ سالہ عمر کیواسطے ذرا مشکل تھا۔ مگر میرے مولا نے محض اپنے فضل سے ہمت بندھائی کہ تعمیل حکم ہو جائے۔ سو الحمد للہ علیٰ ذالک آپ بھی دعا فرماتے رہیں۔

نیاز مند محمد ابراہیم مدرس گوٹریکی۔ ضلع گوجرات

دوسرا خط وہ احباب غور سے پڑھیں۔ جو ذہنی اور خیالی طور سے یہ سمجھ کر کہ حقہ چھوڑنے میں بڑی تکلیف ہوگی۔ حقہ چھوڑنے کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ وہ خط یہ ہے:۔

خدا نے فضل سے حقہ چھوڑ دیا ہے۔ بعض لوگ کہتے تھے کہ حقہ چھوڑنے پر چند یوم تکلیف ہوا کرتی ہے۔ مجھے خدا کے فضل سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ بلکہ جب یہ سُنا گیا۔ کہ حضرت صاحب حقہ سے منع فرماتے ہیں۔ تو اپنے نفس کو کہا کہ اگر تم ایک معمولی سے حکم کی تعمیل نہ کرو گے۔ تو جب ایک بڑا حکم دیا گیا۔ تو پھر کس طرح عمل کرو گے۔ اسی بات نے میرے نفس کو شرمندہ کر دیا۔ اور حقہ چھوڑنے پر کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔ آپ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ توفیق دے۔ کہ اس کی طرف خیال ہی نہ ہو۔ حقہ چھوڑنے سے چند ایک فائدے بھی ہوئے ہیں۔ جن کا میں شکر گذار ہوں۔ والسلام

جلال الدین سپرنٹنڈنٹ سنگر سیونگ مشین کمپنی پسرور ضلع سیالکوٹ

میں امید کرتا ہوں کہ دوسرے احباب ان دو نیک مثالوں کی پیروی کرینگے۔ نائب ناظر تربیت قادیان

امریکہ کے رسالہ کیلئے امداد

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے رسالہ کی امداد میں عاجز کی طرف سے ایک روپیہ ماہوار ایک سال تک نوٹ کریں۔ بندہ انشاء اللہ ادا کر دیا کریگا۔ احباب میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے اس سے زیادہ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد شریف احمدی کاتب اخبار المنیر۔ جھنگ۔

کراچی میں احمدی

اگر کوئی احمدی شہر کراچی یا گرد و نواح میں قیام پذیر ہو۔ تو خاکسار کو اپنے پتہ سے مشکور کریں۔ اور کراچی میں آنے پر خاکسار کو ملنے کی کوشش کریں۔ یقین نوازش ہوگی۔ میں نووارد ہونے کے سبب برادران سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان - ۲۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

چار سو روپے انعام

علماء دیوبند، اہلحدیث، اتحاد اور انکے ہمنواؤں کو

غیر احمدیوں کے جلسہ کی جو حقیقت ہم تفصیل کے ساتھ الفضل میں درج کر چکے ہیں۔ اس سے ہر ایک شخص بآسانی معلوم کر سکتا ہے۔ کہ ان لوگوں کو حق کے مقابلہ میں کیسی ناکامی اور نامرادی ہوئی ہے۔ اور انکی حالت اور علمیت کس قدر ادنیٰ اور قابل عبرت ہے۔

اس ذلت اور رسوائی کو مٹانے یا اسپر پردہ ڈالنے کے لئے جو ان لوگوں کو ہوئی۔ اب وہ دروغ بیانی اور جھوٹ سے کام لیکر یہ مشہور کر رہے ہیں۔ کہ انہیں چالیس تک آدمیوں کی بیعت فسخ کرانے میں کامیابی ہوئی ہے۔ اول تو اس کے متعلق ان کے اپنے مختلف بیانات ان کے جھوٹ اور کذب کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ کوئی کچھ تعداد بتاتا ہے اور کوئی کچھ۔ لیکن ذیل میں جو طریق پیش کیا گیا ہے۔ یہ قطعی طور پر اسبات کا فیصلہ کر دیگا کہ ان لوگوں کا سچائی اور راست بازی سے کہاں تک تعلق ہے۔ اور یہ کس طرح جھوٹ کو شیر مادر سمجھتے ہیں۔

اگر یہ لوگ اپنے بیانات میں سچے ہیں تو سامنے آئیں۔ اور ثبوت پیش کر کے جہاں اپنی پیشانی سے کذب بیانی کے ٹیکے کو دھوئیں۔ وہاں انعام بھی حاصل کریں۔ کیا کوئی سامنے آنے کی جرأت کریگا۔

(ایڈیٹر)

علماء دیوبند بزمرہ اصحاب الفیل یہاں آئے۔ اور خائب و خاسر ناکام و نامراد جیسے آئے تھے۔ ویسے چلے گئے۔ اپنی اس ناکامی اور رسوائی کا داغ مٹانے کے لئے اب جھوٹی افواہیں اڑا رہے ہیں۔ چنانچہ ایک دوست نے لکھا ہے کہ ایک دیوبندی نے ذکر کیا کہ ہم ۴۰ آدمی احمدیت سے تائب کرا آئے ہیں۔ الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین

میں تمام علماء دیوبند اور ان کے ہمنواؤں کو جو یہاں آئے یا جو ان آنے والوں پر اعتبار و اعتماد رکھتے ہیں چیلنج دیتا ہوں۔ کہ وہ اگر یہ ثابت کر دیں کہ چالیس احمدیوں نے جلسہ غیر احمدیاں کے موقعہ پر احمدیت سے توبہ کی تو چار سو روپیہ انعام دیا جائیگا۔

بلکہ میں کہتا ہوں۔ کہ اگر تم یہ بھی ثابت کر سکو۔ کہ پانچ آدمی بھی اسوقت جلسہ میں احمدیت سے ارتداد کرنیوالے پیش کئے گئے۔ تو فی آدمی دس روپے انعام۔ پہلے ان لوگوں کا نام و پتہ مفصل شایع کرو۔ پھر ان کا احمدی ہونا ثابت کرو۔ پھر ان کا ارتداد۔ احمدیت اسی قرآنی اصول کے مطابق پرکھی جائیگی۔ جو قرآن مجید میں بیان ہوا۔ فان تابوا و اقاموا الصلوٰۃ و اتوا الزکوٰۃ فاخوانکم فی الدین ؕ

یعنی یہ دکھایا جائے۔ کہ شخص مذکور پہلے کفر و شرک کے عقائد (مثل حیات مسیح بن مریم و بندش نبوت بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) سے توبہ کر کے سلسلہ احمدیہ میں خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر بیعت ہوا (بالمشافہ یا بذریعہ تحریر) پھر اسکے بعد وہ نمازیں احمدی جماعت کے ساتھ پڑھتا رہا۔ اور غیر احمدی کی اقتدا میں نماز حسب فتویٰ امام ہمام علیہ السلام قطعی حرام یقین کرتا تھا۔ اور حسب استطاعت چندہ باقاعدہ دیتا تھا۔ پھر وہ جلسہ غیر احمدیاں میں حاضر ہوا۔ اور ان مولویوں کے لیکچر سنکر احمدیت سے تائب ہوا۔ اور کھلا کھلا ارتداد اختیار کیا۔ تو ہم ہر ایک آدمی کے بدلے میں دس روپے ادا کرینگے۔ اور اگر اپنے قول کے مطابق چالیس آدمی ایسے ثابت کر دو۔ تو چار سو روپے انعام پاؤ۔ و ان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس و الحجارۃ۔ اعدت للکٰفرین۔

علماء دیوبند وغیرہ کان کھولکر سنو! جو زک آپ لوگوں کو پہنچ چکی ہے۔ وہ ایسی ایسی جھوٹی افواہیں پھیلانے سے دور نہیں ہو سکتی۔

اہلحدیث نے بھی لکھا ہے کہ ۳۵ - ۴۰ آدمی سنا گیا ہے۔ مرتد ہوئے۔ کفی بالمرء کذباً ان یحدث بکل سمع کی خلاف ورزی کی۔ اتحاد نے ۳۰، ۳۵ آدمی سنائے۔ لیکن ثبوت ندارد۔ ان لوگوں کو ایسا سفید بلکہ سیاہ جھوٹ بولتے بلکہ افترا کرتے شرم آنی چاہیئے تھی۔

جلسہ میں صرف دو آدمی پیش کئے گئے۔ ایک نے تو خود ہی کہدیا کہ میرا تعلق لاہور پیغام بلڈنگس سے تھا۔ وہ بھی پہلے کا اور چند روزہ۔ یعنی ابھی استقامت نہیں اختیار کی۔ اور دوسرا مخبوط الحواس سا بڈھا ایک گاؤں کا جو احمدیت میں داخل نہیں ہوا۔ تیسرا ایک طبیب خود ہی اٹھ کھڑا ہوا۔ اور اسنے اپنے ایک رشتے کے متعلق کچھ شکایات بیان کیں۔ اور کہا کہ مجھے اسے میرا تعلق منقطع ہے۔ اور کوئی شخص سوا ان کے سٹیج پر پبلک کے سامنے پیش نہیں ہوا۔

خدا تعالیٰ نے تم لوگوں کو شرمندہ کرنے کے لئے تمہارے ۴۰ افترا کردہ آدمیوں کے عوض چار ہزار ہمیں بلالی روحیں عطا فرمائیں۔ تم اپنے جلسہ کے حاضرین کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو بتا سکتے ہو۔ اتنے مخلصین پاک دم ہمیں دیدئے۔ اور ہمارے معزز خلیفے کے قدموں پر ڈال دئے۔ پس کیا تم بھی ہمارے مقابل پر بات کر سکتے ہو۔ سخت افسوس ہے کہ تم سے شرم و حیا رخصت ہوگئی والحیاء من الایمان۔

اب اے دیوبند کے مرکزی علماء۔ اور اے ایڈیٹر اہلحدیث اور اے ایڈیٹر اتحاد امرتسر اور اے دیگر لوگو جو ان کے ہمنوا ہو۔ اور ان کو سچا سمجھتے ہو۔ میں تم سب کو ببانگ بلند چیلنج دیتا ہوں۔ کہ اگر تم میں کچھ بھی ایمانی غیرت ہے اور کچھ بھی اپنے قول کا پاس ہے۔ کچھ بھی شرم و حیا ہے۔ افترا کرنے والوں۔ جھوٹی خبریں اڑانے والوں کو بے ایمان اور لعنتی سمجھتے ہو۔ اور اپنا بھائی بند نہیں خیال کرتے تو میدان میں نکلو۔ اور اسبات کا ثبوت دو کہ چالیس احمدی جلسہ کے موقعہ پر احمدیت سے مرتد ہوئے۔ چالیس تو کیا تم دس آدمی ہی ایسے ثابت کر دو۔ اور ان کے نام و

مفصل پتے لکھو۔ لیکن پر یقین کے ساتھ جانتا ہوں کہ تم ہرگز ثابت نہیں کر سکو گے۔ وان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ۔ ایک مہینے تک اس کا انتظار کیا جائیگا۔ اس کے بعد اسباب پر مُہر صداقت لگ جائیگی۔ کہ ہمارے دشمن۔ ہمارے کیا حق کے دشمن سخت بے شرم اور نہایت بے حیا ہیں۔ ان لوگوں کو باس جبہ و دستار جھوٹ کی نجاست پر منہ مارنے میں ذرا بھی دریغ نہیں۔ اور شرافت ان کے پاس تک نہیں پھٹکی۔ الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین الی یوم الدین

اکمل عفا اللہ عنہ

بمنظوری ناظر تالیف و اشاعت قادیان

حضرت مسیح کی آمدِ ثانی

ان دنوں ہندوستانی اخبارات میں یہ برقی خبر شائع ہو رہی ہے کہ:۔

"ولایتی اخبار ہوسٹیٹسمین رقمطراز ہے کہ آجکل شہر پیرس کے یونانی محلہ کے لوگوں کی توجہ ایک نوجوان کی طرف لگی ہوئی ہے۔ جس کا بیان ہے۔ کہ اس سال کے آخیر میں پیرس کے نواحات میں حضرت مسیح دوبارہ پیدا ہونگے۔ اور ۱۹۵۴ء میں سینٹ سیورن چرچ کے نیچے انہیں جام شہادت پلایا جائیگا۔"

(سیاست ۱۴-اپریل)

اس رنگ کی یہ خبر کوئی پہلی خبر نہیں ہے۔ بلکہ اسی قسم کی خبریں کئی بار شائع ہو چکی ہیں۔ اور ہر دفعہ انتظار کرنے والوں کو ناامید اور مایوس کر چکی ہیں۔ اس خبر کا بھی بلاشبہ وہی انجام ہوگا۔ جو اس سے پہلی خبروں کا ہوتا رہا۔ مگر یہ ضرور ظاہر ہے۔ کہ دنیا حضرت مسیح کی آمد ثانی کی سخت منتظر ہے کیونکہ وہ سب علامات پوری ہو چکی ہیں۔ جن کا پورا ہونا انکی آمد سے قبل ضروری تھا۔ اب ایک طرف ان علامات کے پورا ہونے کی وجہ سے دنیا کے اس انتظار کو دیکھتے ہوئے جو انہیں حضرت مسیح کی آمد ثانی کے متعلق ہے۔ اور دوسری طرف لوگوں کی پے درپے مایوسی اور ناکامی کا ملاحظہ کرتے ہوئے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند کا فرض ہونا چاہئے کہ وہ اس انسان جس نے اس زمانہ میں مثیل مسیح ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ اور جس نے اپنی آمد کو مسیح کی آمد ثانی ثابت کیا ہے۔ اس کے دعاوی پر غور کرے۔ اور اسکو قبول کرے۔ ورنہ یاد رہے کہ اسکے سوا اور کوئی وجود نہیں ہے۔ جو مسیح کی آمد ثانی کے طور پر آئے۔ اس کو چھوڑکر دنیا خواہ قیامت تک انتظار کی گھڑیاں گنتی رہے۔ سوائے مایوسی اور ناکامی کے اسے کچھ نہ حاصل ہوگا۔ کیا یہودی اسوقت تک مسیح کی آمد اول کا ہی انتظار نہیں کر رہے۔ حالانکہ حضرت مسیح آکر چلے بھی گئے۔ اب بھی اگر دنیا اس انسان کو قبول نہ کریگی جس کے وجود سے حضرت مسیح کی آمد ثانی پوری ہوئی۔ تو ان کا وہی حال ہوگا۔ جو یہود کا ہوا۔

ایک مولوی صاحب عدالت میں

مولوی عطاء اللہ کے مقدمہ میں امرتسر کے مولوی نور احمد صاحب نے یہ اقرار کرتے ہوئے کہ سچ بولنا مسلمان کا کام ہے۔ ایمان سے سچ کہوں گا۔ انشاء اللہ ایمان سے سچ کہونگا" جو عجیب وغریب گواہی دی۔ اس کو سنکر غالباً مولوی عطاء اللہ بھی دل ہی دل میں متعجب ہوا ہوگا کہ وہ باتیں جو لیکچر دیتے وقت میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھیں۔ میری طرف مولوی صاحب کیوں منسوب کر رہے ہیں۔

مولوی صاحب نے تمام گواہوں کے خلاف اپنی ساری مولویانہ قابلیت مولوی عطاء اللہ کے لئے صرف کردی چنانچہ کہا کہ جس طرح حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو باوجود شکایات کسی قسم کا مقابلہ جنگ اور فساد بادشاہ وقت فرعون سے کرنے سے منع فرمایا تھا۔ اسی طرح مولوی عطاء اللہ نے بھی مجمع کو نقض امن اور فساد اور شر اور چھیڑ چھاڑ سے منع کیا۔ اور یہ بھی کہا کہ جس طرح حضرت موسیٰ نے حاکم وقت سے مقابلہ کرنے اور شر اور فساد کرنے سے روکا ہے۔ اسی طرح مہاتما گاندھی شور وشر سے منع کرتے ہیں۔

اس بیان کا اس بیان سے مقابلہ کرنے سے جو حضرت موسیٰ اور مسٹر گاندھی کے مقابلہ کے متعلق دوسرے گواہوں نے دیا اور جس کا ذکر ہم گذشتہ پرچہ میں کر چکے ہیں۔ معلوم ہو سکتا ہے کہ مولوی نور احمد صاحب نے سچ بولنے کا اقرار کرنیکے باوجود سچ کی کیسی مٹی پلید کی ہے۔

اس سے بھی بڑھکر مولوی صاحب نے یہ کہا کہ:۔

"محاورات قرآنیہ کے مطابق مولوی (عطاء اللہ) صاحب نے حکام وقت کی بہت کچھ تعریف فرمائی۔ اسطرح جیسے قرآن کریم نے شہد کی بہت کچھ تعریف فرمائی ہے اور شہد کی مکھی کا ذکر سورہ نحل میں فرمایا ہے۔ خداتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے شہد کی مکھیوں کی طرف وحی کی کہ متفرق جگہوں سے پھل کھاکر چھتے لگاؤ۔ اور شہد بناؤ۔ اسی طرح مولوی صاحب نے ان تمام مکارم اور فوائد کا ذکر کیا جو حکام وقت سے حاصل ہیں"۔ (زمیندار ۶-اپریل ۱۹۲۱ء)

مولوی عطاء اللہ کی تقریر کا یہ ایسا مفہوم ہے کہ جو نہ صرف اسکے اس وقت تک طرز عمل کے بالکل خلاف ہے۔ بلکہ اسکو درست قرار دینا وہ اپنی شان کے خلاف سمجھیگا۔ کیونکہ عوام میں لیڈری کا رتبہ اسے گورنمنٹ کی مخالفت کی وجہ سے ہی حاصل ہوا ہے۔ نہ کہ حکام کے مکارم اور فوائد بیان کرنے سے۔ مگر مولوی نور احمد صاحب کی جرأت دیکھئے وہ کیا فرما رہے ہیں۔ اور ولا تکتموا الشھادۃ پر کس خوبی سے عمل کر رہے ہیں۔

آہ! اسلام تو یہ حکم دیتا ہے کہ اگر تمہاری اپنی جان کے متعلق بھی شہادت ہو۔ تو بھی سچی بیان کرو۔ لیکن ایک مولوی صاحب ایک مسجد کے امام متقی اور پارسا کہلانیوالے باوجود سچ بولنے کا اقرار کرنیکے جب ایک دوسرے شخص کے متعلق شہادت دیتے ہیں تو ایسا بیان لکھاتے ہیں۔ جو بالکل غلط ہے۔ مثال کے طور پر ہم نے صرف دو باتیں پیش کی ہیں ورنہ ساری کی ساری شہادت اسی قسم کی عجیب وغریب باتوں پر مشتمل ہے۔

مولوی نور احمد صاحب عدالت کی نظر میں

اس موقع پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عدالت نے مولوی صاحب مذکور کی نسبت جو ریمارکس کئے ہیں۔ ان سے بھی ناظرین کو آگاہ کر دیا جائے۔

عدالت نے فیصلہ میں لکھا ہے:۔

"چونکہ گواہ مولوی ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ اسے اس قسم کی شہادت خلاف مرضی دینی پڑی ہو۔ اور ممکن ہے کہ اسے ڈرایا دھمکایا بھی ہو۔ چونکہ وہ وعظ میں موجود تھا۔ استغاثہ نے مناسب نہیں سمجھا کہ اسے شہادت میں پیش نہ کرے۔ شہادت دیتے ہوئے اسے جو روحانی کوفت ہوئی وہ بھی اس کے طرز عمل اور الفاظ سے بخوبی ہویدا ہوتی تھی کہ اس نے کئی دفعہ برف آب کے جرعے پئے اور گواہوں کے کٹہرے میں ایک خادم بھی ساتھ رکھا۔ یہ حالات نیز گواہ کا یہ عذر کہ میری سماعت میں فرق ہے۔ میں بیمار ہوں۔ اور مسجد میں دیر سے پہنچا تھا بہت کچھ

یہ ان مولوی صاحبان کی حالت کا نقشہ ہے جن کے متعلق امرتسری اخبار اہل سنت اپنے تازہ پرچہ میں لکھتا ہے "مولوی صاحب ایک مسلم عالم اور بڑے بزرگ صوفی اور متقی ہیں" اس مسلم عالم کی حالت سے عام مسلمانوں کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

خطبہ جمعہ

تبلیغ اسلام کے لئے گھروں سے نکل کھڑے ہو

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱۵ - اپریل ۱۹۲۱ء)

مینے پچھلے جمعہ بیان کیا تھا کہ ایک ضروری امر کے متعلق میں آپ لوگوں کے سامنے کچھ بیان کرنا چاہتا تھا۔ مگر اس دن طبیعت کی خرابی کی وجہ سے میں اس مضمون کو بیان نہ کر سکا۔ اور اس کی جگہ اور مضمون بیان کرنا پڑا۔ گو ابھی تک میری طبیعت اسی طرح خراب ہے۔ روزانہ بخار ہوتا ہے۔ بلکہ اسوقت بھی ہے۔ لیکن مینے مناسب سمجھا کہ مختصر الفاظ میں ہی وہ بات بیان کر دوں

بعض کاموں کے لئے بعض اوقات ہوتے ہیں۔ اسوقت ان کا کرنا جن اثرات کو پیدا کرتا ہے۔ دوسرے وقت نہیں پیدا کر سکتا۔ اسواسطے میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ اسی وقت وہ بات بیان کر دوں دنیا میں تمام ترقیات خواہ وہ مذہبی ہوں۔ اخلاقی ہوں۔ روحانی ہوں۔ علمی ہوں دُنیاوی ہوں۔ جسمانی ہوں۔ بدنی ہوں۔ مالی ہوں۔ حکومت اور سیاست کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہوں دو باتوں کے بغیر کبھی حاصل نہیں ہو سکتیں۔

ایک بات تو قوت اجتماعی کا پیدا کرنا۔ دوسری بات اس طاقت سے فائدہ اُٹھانا۔ یہ دو چیزیں جب تک نہ ہوں کوئی مہتم بالشان امر پیدا نہیں ہوتا۔ ہر کامیابی ہر ایک ترقی کے حصول سے پہلے ایک قوت اجتماعی کا پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یعنی وہ مادہ پیدا کرنا جس کیواسطے سے وہ مل کر کام کر سکیں یہ آسان بات نہیں کہ زبان سے کہدیا چلو ملکر کام کریں۔ اس کے لئے کچھ قواعد ہوتے ہیں۔ جب تک قواعد کی پابندی نہیں۔ کچھ بھی نہیں۔ اسی کی طرف حضرت صاحب نے الوصیت میں اشارہ فرمایا۔ کہ ملکر کام کرو یعنی قوت اجتماعی پیدا کرو۔ پھر اس سے کام لو۔

قوت اجتماعی سے فائدہ نہیں اُٹھایا جاتا۔ جب تک قوت اجتماعی پیدا نہ ہو۔ انسان کو دوسرے حیوانات پر فضیلت ہے ہی اسوجہ سے کہ اسکو یہ نکتہ حاصل ہے۔ کہ یہ اجتماعی طاقت کو ترقی دیتے دیتے انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ بعض جانوروں میں بھی یہ ملکہ ہوتا ہے مثلاً چیونٹیاں۔ جس طرح انسانوں میں مدارج ہیں۔ بعینہٖ چیونٹیوں میں بھی ہوتے ہیں۔ بادشاہ۔ چوکیدار معلم۔ غریبوں۔ مسکینوں کو کھانا بہم پہنچانیوالے وغیرہ وغیرہ۔

پس بعض انسان ایسے بھی ہیں۔ جن کا انتظام ان چیونٹیوں سے کم رہتا ہے۔ مگر چند مثالوں کو نظر انداز کرکے جانور اور انسان میں یہی فرق ہے۔ انسان کی طاقت اجتماعی حیوانات سے بالعموم بڑھکر ہوتی ہے۔ جسمانیت کے لحاظ سے یہ فرق ہے۔ روحانیت میں فرق بیّن ہے۔

یہ قوت اجتماعی دارومدار انسان کی ترقی کا ہے۔ اسکا دوسرا قدم ہے۔ اس سے فائدہ حاصل کرنا۔ جیسے مسلمانوں کے پاس قرآن مجید تو تھا۔ مگر اس سے فائدہ نہیں اُٹھاتے تھے۔ مسلمان طاقتیں تھیں۔ ان میں اُنس تھا۔ طاقت اجتماعی تھی مگر دشمن کے مقابل پر استعمال کرنا نہ جانتے تھے جس سے تنزل کی طرف قدم بڑھا۔ پس چاہیئے کہ مسلمانوں کا ایک مقصد و مدعا ہو جائے۔ اور پھر اس کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے نہ صرف تیار ہوں۔ بلکہ عمل کرکے بھی دکھائیں۔ کیونکہ تکمیل جبھی ہوتی ہے۔ کہ جو قوت اجتماعی ہو۔ اس سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ میں اپنی جماعت میں قوت اجتماعی کے حد کمال پر پہنچنے کا قائل تو نہیں۔ مگر جو اجتماع ہم میں پیدا ہے۔ اس سے بھی ہم اس حد تک فائدہ نہیں اُٹھاتے۔ جس حد تک اُٹھایا جا سکتا ہے۔ لوگ شاید خیال کرتے ہیں۔ کہ ہمارے لئے کوئی موقعہ نہیں۔ حالانکہ موقعے تو بہت ہیں۔ مال کی قربانی تو کچھ دکھائی ہے۔ اور جانی قربانی کی بھی ایک صورت جو پچھلے دنوں بعض لوگوں کی طرف سے فتنہ برپا کرنے کے ارادوں سے اطلاع پاکر پیش آئی تھی۔ اس میں بہت سے آدمیوں نے دکھا دیا۔ کہ وہ دین کے مقابل پر اپنی جانوں کی پروا نہیں کرتے۔ مینے تو بعض آدمیوں کو بیمار پاکر یہ خیال کیا کہ یہ کچھ کام نہیں دے سکتے۔ لیکن رؤیا میں مجھے ایسے شخصوں میں سے ایک کا رقعہ دکھایا گیا۔ جسپر لکھا تھا ایک ضعیف جان جو سلسلہ کے لئے اپنی جان قربان کرنے کو بالکل تیار ہے۔ غرض قربانی کا جوش تو بعض ایسے دلوں میں بھی ہوتا ہے۔ جن کو بظاہر ہم نہیں دیکھ سکتے لیکن اس سے بڑھکر جان قربان کرنے کا ایک طریق ہے جسمیں ایک موت نہیں۔ بلکہ بہت سی موتوں کا سلسلہ ہے اسی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حضرت صاحب نے صد حسین است در گریبانم میں۔ بظاہر نظر آتا ہے یہ موت نہیں۔ حالانکہ یہ آسان کام نہیں۔ کیونکہ اس موت میں تو خیال آتا ہے کہ بس ایک ہی دفعہ مرنا ہے۔ مگر دوسرے آدمی کو ہر صبح ایک موت دیکھنی پڑتی ہے وہ ہر روز دیکھتا ہے کہ وہ علم وفن جو مینے کوشش سے حاصل کیا۔ اور وہ کاروبار جو بڑی محنت سے جاری کیا ہے اس کے فوائد سے متمتع نہیں ہو رہا بلکہ یہ سب کچھ دین کیلئے قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس موت کے قبول کرنیوالے بہت کم ہیں مگر جس قوم کی ترقی ہی ایسی موتوں پر منحصر ہو۔ اور جسمانی موت کی ضرورت نہ ہو۔ اسکی نسبت کیا کہا جائے ہمارے سلسلہ کی حالت اور کیفیت یہی ہے۔ ہمارا سلسلہ اس موت کو نہیں چاہتا جیسے لوہے کی تلوار لاتی ہے۔ بلکہ وہ موت مانگتا ہے جسے واقعات اور حوادثات کی تلوار کاٹتی ہے اس موت اور قربانی کے بغیر ہمارے لئے کوئی ترقی نہیں۔ مگر ایسے لوگ کم پائے جاتے ہیں۔ اور پھر انہیں سے جنمیں یہ جوش ہے انکو یہ نہیں کہ اس جوش کو نکالیں کسطرح۔ کام کرنیوالی قومیں تو اس طرح کام کرتی ہیں کہ زرد بخار کی حقیقت دریافت کرنے کیلئے کئی ڈاکٹروں نے اپنے آپکو پیش کیا اور بعض نے اپنی جانیں بھی قربان کر دیں یہ ایک بخار تھا ہم نے ہزاروں بخاروں کا علاج کرنا ہے اسوقت چاروں طرف سے آوازیں آرہی ہیں کہ ہمیں مبلغین کیضرورت ہے مگر ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنا روپیہ نہیں کہ کرایہ بھی دے سکیں اسلئے آدمیوں کی ضرورت ہے جو اپنے تمام فوائد ظاہری و دنیاوی کو بالائے طاق رکھکر مختلف ملکوں میں تبلیغ اسلام کیلئے نکل کھڑے ہوں۔ اور اپنے اخراجات خود بہم پہنچائیں۔

یہ بات ناممکن نہیں ۔اس کی مثال موجود ہے ۔یہاں ایک لڑکا تھا ۔جو پہلے مدرسہ احمدیہ میں تھا ۔ پھر درزی خانہ میں کام سیکھتا رہا ۔جو چپ چاپ چلا گیا ۔اور بمبئی سے جہاز پر نوکر ہو کر لنڈن جا پہنچا ۔اور وہاں بھی اپنی محنت سے کماتا اور مبلغین کی امداد کرتا ہے ۔ پس اگر کچھ نظیریں بھی اس قسم کی قائم ہو جائیں ۔تو پھر تحریک عام شروع ہو سکتی ہے ۔

بعض محنت مزدوری کرتے جا سکتے ہیں ۔بعض اپنی جائدادیں خدا کی راہ میں دے کر یہ کام سر انجام دے سکتے ہیں ۔

جن لوگوں نے کام کرنا ہوتا ہے ۔ ہر حالت میں کرتے ہیں ۔ دیکھو جاپان والوں نے مغربی ترقی کا راز معلوم کرنے کے لئے اس قربانی سے کام لیا ۔کہ ان کے بڑے بڑے امیر مزدور اور ملازم بن کر ان ممالک میں رہے ۔اور پھر اپنے ہاں ویسی کلیں جاری کر کے مغرب کا مقابلہ شروع کر دیا ۔اسی طرح ہمارے لوگ چار چار یا پانچ پانچ آدمیوں کے گروہ ہو کر دوسرے ملکوں میں چلے جائیں ۔وہاں محنت مزدوری کریں پیٹ پالیں ۔اور زبان سیکھیں پھر تبلیغ کریں ۔ اور اپنی حرکات سکنات اور کام کا طرز مرکز کے ماتحت رکھیں ۔ ہمارے لوگوں نے بے شک اخلاص پیدا کیا ہے اور یہ مادہ ان میں ہے ۔کہ وہ اپنے فوائد کو دین پر قربان کر سکتے ہیں مگر اب اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ۔

پہلے یہاں کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں ۔پھر باہر کے لوگوں کو ۔کہ اس قسم کی جماعتیں اٹھیں اور اپنے آپ کو پیش کریں ۔اور وہ اپنے اوقات و حرکات سکنات کو دین کے لئے وقف کریں ۔ مال تو ہمارے پاس ہے نہیں ۔ دعا اور علم دین ہے جو ہم دینگے ۔اس کے مقابل میں اوقات اور نقل و حرکت کی آزادی وہ خدا کو دیں اور اس کا اجر اللہ سے پائیں ۔ انشاء اللہ پھر چند روز میں وہ کام ہو جائیگا ۔جس کے لئے یہ سلسلہ ہے ۔ خدا ہمارے ذریعے سے اس کام کو تکمیل پر پہنچائے ۔ آمین ۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی ڈائری

(۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء بعد نماز عصر)

شادی سے معاش میں فراخی

ڈاک کے خطوط کا جواب لکھانے وقت حضور کے سامنے لاہور کے ایک سکھ صاحب کا خط پیش ہوا ۔ جس میں انہوں نے لکھا تھا ۔کہ ان کو ایک احمدی صاحب کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح کا کوئی رسالہ ملا جس میں درج تھا ۔کہ ایک صحابی کو جو غریب تھا آپ نے متعدد شادیوں کی اجازت دی جن سے اسکی غریبی مل گئی اور فراخی مل گئی ۔ انہوں نے لکھا ۔کہ میں اس کی حکمت نہیں سمجھ سکا (مفہوم) اس کے جواب میں حضور نے لکھوایا ۔اس مسئلہ کے متعلق جواب دینے سے پہلے میں یہ بات بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔کہ ہر ایک مذہب کے متعلق دو قسم کے امور ہوتے ہیں ۔ایک وہ جو غیر مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں ۔دوسرے وہ جو اس مذہب کے ماننے والوں سے تعلق رکھتے ہیں ۔یعنی جن کی طرف دوسروں کو دعوت دی جاتی ہے ۔ ان کی بنیاد عقلی دلائل پر ہوتی ہے ۔تاکہ ہر ایک شخص سمجھ سکے لیکن جو باتیں صرف اپنے آدمیوں کے ازدیاد ایمان کیلئے خاص ہوں ۔وہ بعض دفعہ خالص روحانی امور پر مشتمل ہوتی ہیں ۔ان کو عقلی دلائل سے حل کرنا نہ ضروری ہوتا ہے نہ بعض دفعہ ممکن ہوتا ہے ۔کیونکہ ان کے بواعث بہت دفعہ ایسے پوشیدہ ہوتے ہیں کہ انسانی عقل ان کا ادراک نہیں کر سکتی ۔

یہ امر جس کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے ان امور میں سے نہیں جو دعوت اسلام سے تعلق رکھتے ہیں ۔بلکہ دوسری قسم کے امور میں سے ہے ۔اصل بات یہ ہے ۔کہ خود نکاح موجب فراخی نہیں ۔کیونکہ ہم دیکھتے ہیں ۔کہ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے جب ایک عورت نے بعض آدمیوں کا نام لے کر پوچھا کہ فلاں فلاں مجھ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں ۔میں ان میں سے کس سے کروں ۔تو آپ نے ایک شخص کا نام لے کر بتایا ۔کہ وہ تو غریب آدمی ہے ۔اس سے نکاح مت کر ۔ اگر نکاح عقلی طور پر فراخی رزق کا موجب ہوتا تو آپ اس عورت کو ضرور اجازت دیتے ۔کہ فلاں سے نکاح کرلے ۔مگر ایسا نہیں ہوا ۔

پس معلوم ہوا ۔کہ نکاح اپنی ذات میں فراخی کا موجب نہیں ۔جس واقعہ کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے ۔ وہ قانون کی طرح نہیں ۔بلکہ اس میں ایک ایسی بات بیان کی گئی ہے جو اس شخص خاص کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے ۔جس کو رسول کریمؐ نے ایک سے زیادہ بیویوں کا ارشاد فرمایا معلوم ہوتا ہے ۔کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ان روحانی ذرائع میں سے جن سے مخفی حالات معلوم ہوتے ہیں ۔کسی ذریعہ سے بتا دیا گیا ۔کہ اس شخص کیلئے فراخی رزق یوں ہوگی ۔پس اس حالت میں آپ نے اسے مشورہ دیا ۔ ایسے حالات دوسروں کیلئے بھی پیدا ہو سکتے ہیں ۔لیکن اگر ہر ایک شخص اس واقعہ کی نقل کر کے فراخی چاہے ۔تو یہ درست نہیں ۔کیونکہ یہ ایک روحانی بات ہے ۔شرعی نہیں ۔اس لئے اس کا اطلاق ہر ایک شخص پر نہیں ہو سکتا ۔بلکہ جن کے ایسے حالات ہوں ۔ان پر ہی ہو سکتا ہے ۔

وصایا کے متعلق اعلان

وصیت کی آمد کا چندہ یعنی عشر آمد اکثر موصیان ماہوار ادا نہیں کرتے ۔اور جن موصیان نے زندگی میں بر اقساط روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔وہ بھی وقت پر ادا نہیں کرتے ۔ اس لئے وہ جلد تر اپنا اپنا بقایا چندہ وصیت ادا کر دیویں ۔ اور چندہ بھیجنے پر ایک کارڈ اطلاعی دفتر ہذا میں بھی بھیجدیا کریں ۔ تاکہ اس کا باقاعدہ اندراج ہوتا رہے ۔جو صاحب وصیت کا روپیہ باقاعدہ ادا نہیں کرتے ۔ان کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کا صرف وصیت کر دینا ہی کافی ہے ۔وہ مہربانی کر کے ماہوار چندہ وصیت بھیجا کریں ۔

افسر بہشتی مقبرہ

پیغام کے ایک مضمون کا جواب

(گذشتہ سے پیوستہ)

مولوی محمد یامین صاحب دہلوی نے الہام "لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں" کو لاہور کے غیر مبایعین پر چسپاں کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر اس کے متعلق یہ عرض ہے کہ پاک ممبر والا الہام صرف اتنا نہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ دو فقرے اور بھی ہیں۔ اور وہ یہ "لطیف ہستی کے ہیں۔ کچھ وسوسے پڑ گئے ہیں۔ وسوسے نہیں رہینگے اور ہستی رہیگی"۔ اسی سے معلوم ہوا۔ کہ لاہور کے پاک ممبر والا الہام اگر لاہور کے غیر مبایعین کی نسبت تسلیم کیا جائے تو ساتھ ہی یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ وساوس کا محل بھی وہی ہیں۔ اور وساوس وہی ہیں۔ جو آج اہلبیت اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی مخالفت میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اور جن کا بد اثر یہاں تک بڑھا کہ خلافت کے انکار سے حضرت مسیح موعود کی نبوت کے انکار تک نوبت پہونچی اور وساوس سے پہلے کی حالت میں ان کا پاک ہونا ایسا ہی ہے۔ جیسے کہ مولوی محمد علی صاحب کا اپنی پہلی حالت میں صالح ہونا۔ پس اب دو باتوں سے ایک کا تسلیم کرنا ضروری ہے یا یہ کہ پاک ممبر غیر مبایعین میں سے نہیں۔ یا اگر ہیں تو انہیں شیطانی وساوس کا محل اور مورد بھی مانا جائے۔

باقی رہا۔ قادیان والوں کو یزیدی جو ہے قرار دینا سو یہ امر جن معنوں کے لحاظ سے پیش کیا گیا۔ صحیح نہیں اول اسلئے کہ حضرت مسیح موعود نے جہاں قادیان کو دمشق قرار دیکر اسکے اہل کو الہام اخرج منہ الیزیدیون کا مصداق قرار دیا ہے۔ وہاں یزیدیوں سے اپنے بعض رشتہ دار اور دوسرے بعض اہل وہ جو مخالف رشتہ داروں کے متبع اور ہم مشرب تھے۔ ان کو مراد لیا ہے۔ اسلئے کہ آپ نے دوسری جگہ اپنے تئیں ایک کشف کی بنا پر بنی فاطمہ سے قرار دیا ہے۔ قادیان کے یزیدیوں کے مقابل آپ امام حسین کی طرح تھے پس آپ کی اس حسین ہونے کی حیثیت کے لحاظ سے الہام اخرج منہ الیزیدیون کے معنے یہ ہونگے کہ قادیان سے اس حسین کے بالمقابل جو لوگ یزیدی الطبع تھے ظاہر کئے گئے۔ اخرج۔ ظہور کے معنوں میں بھی آتا ہے جیسے واللہ مخرج ما کنتم تکتمون میں لفظ مخرج کو تکتمون کے بالمقابل انہی معنوں میں لایا گیا۔ لیکن چونکہ مولوی صاحب نے یزیدیون والے الہام کو اب مبایعین پر چسپاں کر کے انہیں یزیدی قرار دیا ہے۔ اسلئے اس الہام کو موجودہ واقعات کے لحاظ سے پرکھا جاتا ہے۔ کہ اس کا صحیح مصداق کونسا گروہ ہے۔ آیا مبایعین یا غیر مبایعین۔ سو غور کرنے سے اس الہام کا صحیح مصداق مبایعین کا گروہ نہیں ہو سکتا۔ اول اسلئے کہ مبایعین کا تعلق حضرت خلیفہ ثانی سے ہے۔ جو بہت سے مبشر اور الہامی اسماء کے مصداق ہیں۔ جیسا کہ مسیح موعود کی وحی میں بجملہ اور ناموں کے آپ کا نام محمود۔ بشیر۔ فضل۔ فضل عمر اور فخر رسل رکھا گیا۔ پس ایسے صفات حسنہ سے متصف انسان مع اپنے مبایعین کے یزیدی طبع لوگوں کا مثیل اور مصداق نہیں قرار دیا جا سکتا۔ دوسرے اسلئے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کو بلحاظ اپنی والدہ کے جو سادات سے ہیں۔ امام حسین سے مناسبت اور مشابہت ہو سکتی ہے نہ یزید سے۔ تیسرے اسلئے کہ اخبار پیام صلح میں اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی کی ایڈیٹری کے ماتحت ایک مضمون نکلا تھا کہ ارائیں قوم حضرت معاویہ کی اولاد سے ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب قوم کے ارائیں ہیں۔ اور دوسرے لفظوں میں یزیدی الاصل اور غیر مبایعین بوجہ آپ کے تعلق کے سب کے سب الہام یزیدیون کے مصداق۔ اور پھر قادیان کو جو سلسلہ احمدیہ کا مرکز اور بقول حضرت مسیح علیہ السلام خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ ترک کرنے اور اس سے الگ ہو جانے سے اخرج منہ الیزیدیون کے مصداق۔ اور اخرج جو خروج سے ہے۔ اور جس کے معنے ہیں نکلنا۔ اور جو صیغہ واحد غائب فعل ماضی مجہول اور بصورت تحقیق پیشگوئی بمعنے مضارع ہے۔ اسکے معنے یوں ہونگے کہ نکال دئے گئے یعنی نکال دئے جائینگے۔ قادیان سے وہ سب لوگ جو یزیدی الاصل یعنی ایسے شخص کی بیعت والے ہونگے۔ جو یزید کی نسل سے ہو گا یا اس کا ہم فطرت اور ہم بیعت جیسے کہ یہ بات مولوی محمد علی صاحب کے ذریعہ پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اور پھر ایسے یزیدیوں کا قادیان سے نکالا جانا اور غیبی تصرف سے نکالا جانا جیسا کہ صیغہ غائب مجہول اس کی طرف لطیف طور پر اشارہ کر رہا ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے۔ جس سے واضح ہو گیا۔ کہ یزیدی مبایعین نہیں۔ بلکہ غیر مبایعین ہیں۔

مولوی صاحب کا قادیان والوں کو علاوہ یزیدی قرار دینے کے انہیں چوہے قرار دینا بھی صحیح نہیں۔ اول اسلئے کہ حضرت مسیح موعود نے جہاں چوہوں والے الہام کا ذکر کیا ہے۔ وہاں نبی کریم کی حدیثوں کا ذکر کر کے غیر احمدی علماء کو چوہے قرار دیا ہے۔ جو نبی کی حدیثوں کو کترتے ہیں۔ پس اب مولوی صاحب کا چوہوں کا مصداق مبایعین کو قرار دینا اور مبایعین کو چوہے کہنا واقعات کے خلاف ہونے سے غلط ہے۔ اول اسلئے کہ چوہے کو عربی زبان میں فار اور فویسقہ کہتے ہیں۔ اور فویسقہ فاسقہ کی تصغیر ہے۔ جس سے مراد نافرمان اور فاسق طبع لوگ ہیں۔ قرآن کریم میں خلافت حقہ اور خلیفہ برحق کے منکروں کو ہی فاسق کہا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ خلافت کے ماننے والے اور خلیفہ کی بیعت کرنے والے چوہے نہیں ہو سکتے۔ بلکہ چوہوں کی تعبیر انہی کے حق میں درست ہو سکتی ہے۔ جو خلافت اور خلیفہ کے منکر ہونے سے خدا کی نگاہ میں فاسق ٹھہرے پھر فاسق کی تعریف میں الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض لکھا ہے کہ فاسق لوگ خدا کے عہد کو اس کی پختگی اور مضبوطی کے بعد توڑ دیتے ہیں۔ جیسے کہ غیر مبایعین نے خلیفہ اول کی شش سالہ خلافت کو مان کر اور عہد خلافت اور عہد بیعت کو مضبوط کر کے آخر اس سے انکار کر دیا اور خلافت ثانیہ کے آغاز میں اس عہد کو توڑ ڈالا۔

اور پھر دوسری بات یہ بھی ہے۔ کہ وہ وصل کی جگہ قطع اور فصل کو اختیار کرتے ہیں۔ جیسے کہ یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ غیر مبایعین نے خلافت کے تسلیم کرنے کے بعد تعلقات خلافت کو توڑ ڈالا۔ اور خلفاء اور اہل بیت سے جو تعلق رکھنے کے قابل تھے۔ ان کے تعلق کو

قطع کر دیا۔ پھر تیسری بات یہ ہے کہ فاسق لوگ زمین میں فساد کرتے ہیں۔ سو سب سے بڑا فساد بادشاہ وقت کی بغاوت ہے۔ خواہ وہ رُوحانی بادشاہ ہو۔ خواہ دنیوی بادشاہ۔ اور غیر مبایعین نے اپنی خودی اور خود روی سے ہر دو حکومتوں کے خلاف خوب حصہ لیا۔

علاوہ اسکے خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنا ایک دفعہ خواب حضرت مسیح موعود کو سُنایا تھا کہ میرے مُنہ سے بہت سے چوہے نکلے ہیں۔ جس کی تعبیر ظاہر ہے کہ آپ کے ذریعہ بہت سے فاسق پیدا ہونگے۔ جو خلافت حقہ اور خلیفہ برحق کے منکر ہونگے۔ سو تعبیر کی واقعات سے تصدیق ہو گئی۔ کہ خواجہ صاحب کے ذریعہ کتنے ہی احمدی خلافت سے منکر ہو گئے۔

اب مولویصاحب پر روشن ہو گیا ہو گا کہ قادیان والے فقرہ یزیدی چوہے کے مصداق نہیں۔ بلکہ اس کے صحیح مصداق جو واقعات کی شہادت اور تصدیق سے ثابت ہیں۔ غیر مبایعین ہی ہیں ٭

خاکسار:۔ ابو البرکات غلام رسول راجیکی۔

نیشنل نیوز ایجنسی

منیجر صاحب نیشنل نیوز ایجنسی دہلی کی طرف سے حسب ذیل اطلاع ہمارے پاس پہنچی ہے۔ کہ ہندوستان کے لئے ایک ایسی کمپنی کی سخت ضرورت ہے۔ جو ہندوستان کی خبریں اخبارات کو پہنچائے۔ گذشتہ ماہ جون میں لالہ شمبھو ناتھ صاحب جو پرانے ایڈیٹر بھارت سیوک نے دہلی نیشنل نیوز ایجنسی کی بنیاد ڈالی۔ اور بعض دہلی کے اخبارات کو بطور نمونہ خبریں بھی بھیجیں جو کہ نہایت مفید ثابت ہوئیں مگر نیم سرکاری ایجنٹوں کا مقابلہ انکی ذات واحد سے ناممکن تھا اسلئے اب ملک کے چند نامور لیڈران کے مشورہ سے نیشنل پبلسٹی کے نام سے ایک کمپنی لمیٹڈ کرائی جاری ہے جو کہ اس اہم کام کو اپنے ذمہ لیگی اور سچی خبریں تمام اخبارات کو بھیجکر ملک کی اصلی حالت اہل ہند کے سامنے رکھیگی۔ کمپنی کا مجوزہ سرمایہ فی الحال پچاس ہزار روپیہ ہے اور ایک حصہ کی قیمت صرف دس روپیہ۔

اس قسم کی ایجنسی کی سخت ضرورت تھی۔ اگر منتظمین نے اسے اعلیٰ پیمانہ پر چلایا۔ اور ہر قسم کی خبروں کو خواہ وہ کسی گروہ سے

پیر جماعت علی صاحب کو ۲۵ روپیہ انعام

پیر جماعت علی صاحب کے متعلق ہم حسب ذیل مضمون شایع کرتے ہوئے ضروری سمجھتے ہیں کہ پیر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مولانا مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کے متعلق جن پیشگوئیوں کا ادعا کیا ہے۔ ان کے متعلق مولوی ثناء اللہ جیسے دشمن سلسلہ کی رائے بھی پیش کر دیں۔ جو اس نے یکم اپریل ۱۹۲۱ء کے اہلحدیث میں شایع کی ہے۔

پیر صاحب کی تنگ مزاجی۔ تیز زبانی اور غصے کا ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے:۔

"لطف یہ ہے۔ کہ اس غصے میں دو واقعات منگھڑت بنا لئے ہیں۔ ایک مرزا کی بابت دوسری مولوی عبد الکریم حواری مرزا کی بابت پیشگوئی کی تھی۔ حالانکہ بالکل غلط محض کذب۔ حافظ صاحب (پیر جماعت علی) سچے ہیں۔ تو ہمیں اس کا ثبوت دیں۔ ہمارے پاس حافظ صاحب کی غلط بیانی پر کافی ثبوت ہے"

پیر صاحب نے مولوی ثناء اللہ کو تو اس وقت تک کوئی ثبوت نہیں دیا۔ غالباً اسکو انھوں نے مُفت کا دردِ سر سمجھا ہو گا۔ مگر اب تو ان کے لئے انعام رکھ دیا گیا ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنے دعوے کو ثابت کریں۔ ورنہ یاد رکھیں کہ یہ تازہ جھوٹ اور کذب ان کی داغدار پیشانی پر ایک اور داغ ہو گا۔

(ایڈیٹر)

ماہ مارچ ۱۹۲۱ء کا انوار الصوفیہ جو کہ لاہور سے شایع ہوتا ہے۔ میری نظر سے گذرا۔ جسمیں کارروائی جلسہ خلافت کانفرنس لائل پور کا مضمون درج تھا میں نے اسکو بغور پڑھا۔ اور خوب نظر غائر سے دیکھا۔ کہیں تو پیر صاحب اپنا جُبّہ دوسروں کو دشمنان دین سے بچانے کے لئے عنایت کر رہے ہیں۔ اور کہیں چھڑی مبارک دوسروں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں کہ یہ سیف علی کا کام دیگی۔ اگر جنگ یورپ میں یہ مبارک جُبّہ اور چھڑی کسی کے پاس ہوتی۔ تو پھر کیا پرواہ تھی کوئی چیز اس پر اثر نہ کر سکتی۔ لیکن تعجب ہے۔ کہ اس وقت پیر صاحب نے اسکو چھپائے رکھا۔ اب بھی وقت ہے کہ پیر صاحب اپنے جُبّے اور چھڑی کو ترکوں کے پاس بھیجدیں۔ تاکہ یونانیوں کے مقابلہ میں ان کے کام آسکیں۔

اسی روئداد میں پیر صاحب فرماتے ہیں:۔

"قبل ازیں میری دو پیشگوئیاں خداوند کریم نے پوری کر دی ہیں۔ جو کہ تقریباً پنجاب کے اکثر لوگوں پر روشن ہیں۔ جو مرزا قادیانی ملعون اور عبد الکریم سیالکوٹی اس کے حواری کے متعلق تھیں"

اس کے متعلق مَیں پیر صاحب سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ:۔

(۱) آپ نے کونسی وہ پیشگوئیاں کی تھیں۔ جن کا اپنی لائل پور کی تقریر میں ذکر کیا۔ ازراہ نوازش ان کی عبارت سے مطلع کریں۔

(۲) آپ نے ان کو قبل از وقت کسی اخبار وغیرہ میں شائع کرایا تھا یا نہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟ اور اگر کرایا تھا۔ تو اُس کا پتہ بتائیں۔

(۳) مَیں آپ کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ اگر آپ یہ ثابت کر دیں کہ آپ کی پیشگوئیوں کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم مغفور پر کوئی بات کسی طرح یا کسی رنگ میں وارد ہوئی ہو۔ تو مَیں آپ کو مبلغ پچیس روپے آٹھ آنہ (ع۸/۲۵) انعام دونگا۔

ہاں یاد رہے۔ کہ آپ اپنی پیشگوئیوں کے ثبوت میں اپنے ہی مُریدوں کو پیش نہ کریں بلکہ جو مطالبات مَیں نے کئے ہیں۔ ان کو پُورا کر کے انعام حاصل کریں۔

خاکسار

ملک بشیر علی خان احمدی کنجاہی
اکونہ۔ ضلع بہرائچ

فہرست نو مبایعین

یہ نمبر شمار جنوری ۱۹۲۱ء سے شروع ہوتا ہے۔

بقیہ ماہ جنوری ۱۹۲۱ء

۱۱۱ - محمد دین صاحب ضلع منٹگمری
۱۱۲ - مسماۃ رحم بی بی - " "
۱۱۳ - اہلیہ صاحبہ مختار احمد لاہور
۱۱۴ - مسماۃ زینب بی بی ضلع گوجرانوالہ
۱۱۵ - محمد چراغ صاحب ضلع گوجرانوالہ
۱۱۶ - منشی مولا بخش صاحب " جہلم
۱۱۷ - فضل دین صاحب " گجرات

ماہ فروری ۱۹۲۱ء

۱۱۸ - سی - ایم - حمید و صاحب سیلون
۱۱۹ - اہلیہ صاحبہ دوست محمد صاحب لاہور
۱۲۰ - والدہ صاحبہ " " "
۱۲۱ - محمد یوسف صاحب فرٹ ملتان
۱۲۲ - محمد دین صاحب " "
۱۲۳ - چودہری فیض احمد صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۲۴ - فقیر محمد صاحب فقیر گوجرانوالہ
۱۲۵ - اہلیہ صاحبہ غلام محمد صاحب اختر جھنگ
۱۲۶ - میاں عمر صاحب بمبئی
۱۲۷ - محی الدین صاحب مالابار
۱۲۸ - علم چاند صاحب بنگال
۱۲۹ - غلام رسول صاحب " ملتان
۱۳۰ - علی محمد صاحب " گجرات
۱۳۱ - علی گوہر صاحب " گوجرانوالہ
۱۳۲ - اہلیہ صاحبہ مولوی فاضل محمد نذیر صاحب جموں
۱۳۳ - اہلیہ صاحبہ غلام مرتضیٰ بنت بنگلہ عاقل ۔
۱۳۴ - محمد عبداللہ صاحب ضلع گوجرانوالہ
۱۳۵ - محمد دین صاحب " سیالکوٹ
۱۳۶ - چودہری گہنا صاحب "
۱۳۷ - محمد شریف صاحب " "
۱۳۸ - مولوی محمد عبداللہ صاحب " "
۱۳۹ - جلال الدین صاحب " "
۱۴۰ - غلام محمد صاحب ضلع شاہپور
۱۴۱ - اللہ دتہ صاحب " گوجرات
۱۴۲ - قائم الدین صاحب " گوجرانوالہ
۱۴۳ - سراج محمد صاحب " "
۱۴۴ - حسن محمد صاحب " "
۱۴۵ - غلام محمد صاحب " "
۱۴۶ - غلام نبی صاحب " "
۱۴۷ - سید محمد قسقام علی صاحب لاہور
۱۴۸ - اہلیہ صاحبہ عبدالکریم گوجرانوالہ
۱۴۹ - اہلیہ صاحبہ محمد بشیر صاحب "
۱۵۰ - عزیز الغفار بنگال
۱۵۱ - جنات علی صاحب "
۱۵۲ - شیخ حسین علی صاحب "
۱۵۳ - شیخ محمد دین صاحب لاہور
۱۵۴ - حکیم سراج الحسن صاحب کرنال
۱۵۵ - ولی محمد صاحب جہلم
۱۵۶ - قطب الدین صاحب فیض آباد
۱۵۷ - برکت اللہ صاحب ہزارہ
۱۵۸ - غلام رسول صاحب "
۱۵۹ - سید احمد صاحب رامپور
۱۶۰ - والد سوہنے خان صاحب ضلع ہوشیارپور
۱۶۱ - علم دین صاحب " سیالکوٹ
۱۶۲ - مہر الدین صاحب ضلع لائل پور
۱۶۳ - گوہر بی بی " گوجرانوالہ
۱۶۴ - محمد دین صاحب " "
۱۶۵ - محمد علی صاحب " "
۱۶۶ - عبدالکریم صاحب " سیالکوٹ
۱۶۷ - عبدالعزیز صاحب " "
۱۶۸ - عبدالواحد صاحب " "
۱۶۹ - مہراں بی بی " "
۱۷۰ - چودہری جہور صاحب " "
۱۷۱ - شیخ نور الدین صاحب رانچی
۱۷۲ - نتھو صاحب " گوجرانوالہ
۱۷۳ - محمد یحییٰ خان صاحب دہلی
۱۷۴ - منشی قربان حسین صاحب منٹگمری
۱۷۵ - عبداللہ صاحب " لاہور
۱۷۶ - منشی غلام حسین صاحب ضلع میانوالی
۱۷۷ - اہلیہ مولوی غلام محی الدین صاحب - ضلع لائل پور
۱۷۸ - سائیں نکا کے شاہ صاحب "
۱۷۹ - محمد یوسف صاحب " "
۱۸۰ - دین محمد صاحب " منٹگمری
۱۸۱ - چودہری قائم علی صاحب " "
۱۸۲ - فضل دین صاحب " گجرات
۱۸۳ - شیخ احمد صاحب " بلاسپور
۱۸۴ - سید محمد حسین صاحب پورٹ بلیئر
۱۸۵ - ملک حبیب خان صاحب " جہلم
۱۸۶ - والدہ " "
۱۸۷ - برادر " "
۱۸۸ - عبداللہ صاحب " گورداسپور
۱۸۹ - سردار محمد صاحب " امرتسر
۱۹۰ - محمد اسمٰعیل خان صاحب لودیانہ
۱۹۱ - نور الٰہی صاحب " شاہپور
۱۹۲ - نواب خان صاحب " سیالکوٹ
۱۹۳ - رحمت اللہ صاحب - فریدکوٹ
۱۹۴ - مرزا بہادر بیگ صاحب سابق بیرسنگہ - ضلع مظفرنگر
۱۹۵ - اہلیہ صاحبہ بابو جمال الدین صاحب - فیروزپور
۱۹۶ - اہلیہ صاحبہ مرزا بہادر بیگ صاحب - مظفرنگر
۱۹۷ - اسمٰعیل صاحب - کوئٹہ
۱۹۸ - اہلیہ " " "
۱۹۹ - مولا بخش صاحب " گجرات
۲۰۰ - لال دین صاحب " سرگودھا
۲۰۱ - بوٹا صاحب "
۲۰۲ - غلام نبی صاحب ریاست بہاولپور
۲۰۳ - والدہ محمد صادق صاحب " گجرات
۲۰۴ - غلام حیدر صاحب " "
۲۰۵ - مستری غلام محمد صاحب " گوجرانوالہ
۲۰۶ - احمد دین صاحب " شیخوپورہ
۲۰۷ - مائی راجن ضلع امرتسر
۲۰۸ - مستری فیض اللہ خان صاحب کابل
۲۰۹ - احمد صاحب - ضلع ڈیرہ غازیخان
۲۱۰ - ماسوا نتھن کولمبو
۲۱۱ - ایم عبدالمجید صاحب سیلون
۲۱۲ - فرید محمد صاحب "
۲۱۳ - عبدالوحید صاحب " ڈیرہ دون
۲۱۴ - عائشہ ضلع گجرات
۲۱۵ - شیخ محمد شریف صاحب شملہ
۲۱۶ - شیر محمد صاحب " لدھیانہ
۲۱۷ - میراں بخش صاحب " منٹگمری
۲۱۸ - والدہ " " "
۲۱۹ - ہمشیرہ " " " "
۲۲۰ - غلام رسول صاحب انبالہ
۲۲۱ - والد محمد دین صاحب ضلع گجرات
۲۲۲ - عبداللہ صاحب ضلع منٹگمری
۲۲۳ - بوٹا صاحب " "
۲۲۴ - صدر الدین صاحب " "
۲۲۵ - عطر دین صاحب " "
۲۲۶ - فضل دین صاحب " گورداسپور
۲۲۷ - محمد علی صاحب " "
۲۲۸ - فقیر محمد ولد کالو " "
۲۲۹ - فضل احمد صاحب " "
۲۳۰ - مہند صاحب " "
۲۳۱ - فقیر محمد ولد جمعہ " "
۲۳۲ - رحمت علی صاحب " "
۲۳۳ - عبدالرحمٰن صاحب " "
۲۳۴ - الٰہی بخش صاحب " "
۲۳۵ - لال دین صاحب " "
۲۳۶ - فضل احمد صاحب " "
۲۳۷ - فقیر گوہر صاحب " "
۲۳۸ - غلام محمد صاحب " "
۲۳۹ - دین محمد صاحب لودھراں
۲۴۰ - حاکم دین صاحب " "
۲۴۱ - رفیق محمد صاحب " "
۲۴۲ - بوٹا صاحب ضلع گوجرانوالہ
۲۴۳ - گھسیٹا صاحب " "
۲۴۴ - فتو صاحب " "
۲۴۵ - نور بخش صاحب " "
۲۴۶ - فتح محمد صاحب " "
۲۴۷ - علم دین صاحب " "
۲۴۸ - دین محمد ولد میراں بخش صاحب " "
۲۴۹ - عنایت محمد صاحب " "
۲۵۰ - محمد سرور صاحب " "
۲۵۱ - مہندی خان صاحب " "
۲۵۲ - علی احمد خان صاحب " "
۲۵۳ - دینا صاحب " "
۲۵۴ - چراغ خان صاحب " "
۲۵۵ - فتح محمد صاحب " "
۲۵۶ - جھنڈے شاہ صاحب " "
۲۵۷ - فرزند علی صاحب " "
۲۵۸ - سلطان محمد صاحب " "
۲۵۹ - ہدایت علی صاحب " "
۲۶۰ - مہر الدین صاحب " "

ماہ مارچ ۱۹۲۱ء

۲۶۱ - رسوں بی بی بنت غلام نبی صاحب - ضلع شاہپور
۲۶۲ - غلام رسول صاحب " گورداسپور
۲۶۳ - قمر علی شاہ صاحب - بلوچستان
۲۶۴ - منظور بیگم ضلع سیالکوٹ
۲۶۵ - عائشہ بی بی " گورداسپور
۲۶۶ - غلام رسول صاحب " سیالکوٹ
۲۶۷ - فقیر دد لو صاحب ضلع گورداسپور
۲۶۸ - مسمات منان بنت رکنا کیو بھسلہ
۲۶۹ - راجی زوجہ شیر محمد صاحب "
۲۷۰ - مسماۃ کاکو والدہ شیر محمد صاحب "
۲۷۱ - میاں خان صاحب ضلع گوجرات
۲۷۲ - حاکم علی صاحب "
۲۷۳ - غلام رسول صاحب " "
۲۷۴ - امام الدین ولد مہر الدین صاحب "
۲۷۵ - مسماۃ نور بی بی والدہ امام دین " "
۲۷۶ - مسماۃ جوائی اہلیہ " " "
۲۷۷ - سرفراز بیگم " گجرات
۲۷۸ - حیات بیگم " "
۲۷۹ - محمد خان صاحب " "
۲۸۰ - الہ دین صاحب " "
۲۸۱ - فاطمہ زوجہ الہ دین صاحب "
۲۸۲ - سی - ایم - حمید صاحب بلیاتنا ۔

(باقی آئندہ)

اشتہارات

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر)

خضاب لاجواب ۱۲

اس خضاب کے استعمال سے بال کالے بھنور ہو جاتے ہیں۔ لنگ پختہ اور سیاہی پائیدار رہتی ہے رنگ مثل قدرتی سیاہ بالوں کے ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ضرور آزمائیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چھ آنے۔

بال پیدا کرنے کا جوہر

جہاں بال نہ اگتے ہوں اور اگانے مطلوب ہوں اس جوہر کو لگانے سے اگ آئیں گے۔ بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ بال گرنے بند ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول ۴؍

سرمہ مقوی بصر

اس کے استعمال سے بصارت چشم کو قوت پہنچتی ہے۔ دائمی استعمال سے بڑھاپے تک نظر قائم رہتی ہے۔ دماغی محنت کرنیوالے لوگوں کیلئے بہت مفید اور دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ پھولا کوتاہ نظری وغیرہ امراض کا علاج ہے۔ فی تولہ ایک روپیہ محصول ۴؍

اکسیر دمہ۔ دمہ کھانسی اور بگڑے ہوئے زکام کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ سبیل خوراک حلق سے اترتے ہی بفضلہ تعالیٰ اپنا اثر دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ محصول ۴؍

معجون مسیحائی مقوی دل۔ دماغ معدہ جگر ہونیکے علاوہ پہلے درجہ کی مصفی خون ہے امراض خبیثہ میں بھی کارآمد ہے۔ پھوڑے پھنسی وغیرہ کے ازالہ کیلئے حکم شافی مطلق اکسیر کا حکم رکھتی ہے چہرہ کا رنگ سرخ کر دیتی ہے فی بکس دو روپیہ محصول ۴؍

معجزہ قرآن۔ جس پر فاضل ایڈیٹر الفضل اور دو درجن دیگر اخبارات و رسائل نے زبردست ریویو کئے ہیں موجودہ طرز تقسیم کی غلطیاں دکھلا کر کلام مجید سے ایک صحیح اور بااصول طریق تقسیم میراث پیش کیا گیا ہے۔ فی جلد ۲ محصول ۳ پیسہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب فرماویں۔

رسالہ کیمیائی۔ اصول حفظان صحت پر کیمیائی طریق سے زبردست اور معقول بحث کی گئی ہے۔ ۲ کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرماویں۔

حکیم مولوی محکم الدین (رفاعہ) مالک شفاخانہ مسیحائی کٹڑہ خزانہ امرتسر

بناریسی تحفے ۱۲

ہر قسم کے بناری کپڑے۔ دوپٹے از زنانہ مردانہ ساڑیاں عمامے۔ کمخواب۔ مخماں۔ کاسی سلک۔ جوڑے سلک گوٹہ کلے۔ پتری بنارسی پائیدار ریشمی چوڑیاں۔ لکڑی اور پیتل کے کھلونے وغیرہ عمدہ اور کفایت سے فوراً مل سکتے ہیں۔ ایک بار آزمائش کی ضرورت ہے فہرست کارخانہ طلب فرمایئے۔ اور آرڈر کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجیئے۔

احباب اینڈ کمپنی بنارس چھاؤنی

پونہ میں سیالکوٹ

چونکہ ہم نے اپنے مشہور کارخانہ سپورٹس بنام نظام اینڈ کو سیالکوٹ کی برانچ پونا کیمپ میں۔ ۱ دسمبر سے بفضلہ تعالیٰ جاری کر دی ہے۔ اس لئے ان احباب کی خدمت میں خاص طور سے التماس ہے۔ جو جنوبی ہند میں کسی فوج میں ملازم ہیں یا کسی ہاکی۔ کرکٹ یا فٹ بال کلب سے تعلق رکھتے ہیں اپنے اثر کو کام میں لا کر ہماری برانچ سے مال منگوائیں۔ قیمت وہی ہوگی جو سیالکوٹ سے مال منگوانے میں خرچ ہوتا ہے بلکہ محصول میں بہت کمی ہو جائیگی۔ مال عمدہ و دیرپا ہوگا۔ خط لکھئے پرائس لسٹ اشیاء کارخانہ و قیمت مفت ارسال کی جائیگی۔

نظام اینڈ کو شاپ نمبر ۹۰۵

Main Street Poona Camp.

ایک سوال

نو ایجاد سویاں کی مشین

ہماری ایجاد کردہ میدہ کی سویاں بنانیکی مشین خریدنا کیوں ضروری ہے

جواب۔ اس لئے کہ اس مشین نے پبلک کا قیمتی وقت رائیگاں جانے سے بچا دیا ہے۔ اور خوبی یہ کہ نابالغ بچہ چلا سکتا ہے۔ پرزے مختصر اور مضبوط ہیں۔ اور بارہ تیرہ منٹ میں ایک سیر مختصر سویاں نکالتی ہے۔ وزن بھی تقریباً سوا سیر ہے۔ دوسری مشینوں کی طرح فٹ بھی نہیں کرنا پڑتا۔ اور اس میں ایسا پرزہ لگا ہوا ہے۔ کہ جہاں چاہو لگا لو اور قیمت بھی صرف ۱۲؍ بغیر پرزے کے۔ اور قلعی شدہ ہونے پر ایک روپیہ زیادہ۔ پتہ:۔ فضل کریم عبدالکریم قادیان پنجاب

چاندی کے عجیب موتی

جن پر حال ہی میں بہت سے سربرآوردہ اخبارات میں نہایت عمدہ الفاظ کے ساتھ تعریفی ریویو شائع ہوئے ہیں۔ اور سب نے ان کی خوشنمائی اور عمدگی کی تصدیق کی ہے۔

خالص چاندی کے یہ نہایت ہی خوشنما موتی پانی پت کی قدیمی صنعت اور دیسی دستکاری کا بہترین نمونہ ہے۔ یہ ہو بہو سچے موتیوں کی مانند ہیں۔ اور اصلی موتیوں کی طرح گول۔ صاف اور نہایت ہی چمکدار ہیں۔ دلفریبی۔ خوشنمائی اور نفاست ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں بے احتیاطی سے میلے یا خراب ہو جانے پر دوبارہ نہایت آسانی کے ساتھ چمکدار اور چمکیلا ہو سکتے ہیں۔ ہار بنانے کنٹھا بروسنے بالیوں میں ڈالنے اور تھنوں وغیرہ میں پہننے کیلئے معمولی موتیوں کی طرح ان کے درمیان میں سوراخ ہیں۔ تحریر ہذا کے بموجب نہ ہونے پر واپس فرماویں۔ واپسی کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ قیمت علاوہ محصول صرف تین روپے فی درجن

ملنے کا پتہ

شیخ محمد انوار الدین پانی پت محلہ انصار

الخطیب | عمر ۲۲ سالہ قوم جٹ وینس پیشہ طبابت ملکیت ۶۰ بیگہ رشتہ کا خواہشمند

خط و کتابت معرفت مینیجر الفضل قادیان

نرخنامہ اشتہارات

مدت	صفحہ	۲ کالم	کالم	½ کالم	⅓ کالم	¼ کالم
ایک سال	۳۰۰	۱۶۳	۸۰	۴۰	۲۶	۳۳
چھ ماہ	۱۰۵	۵۴	۳۸	۲۲	۱۴	۱۲
تین ماہ	۵۵	۳۰	۲۰	۱۲	۸	۷
ایک ماہ	۲۲	۱۲	۸	۵	۴	۳
دو بار	۱۲	۷	۵	۳	۲½	۲
ایک بار	۷	۴	۳	۲	۱½	۱

ضمیمہ جو دو صفحہ کا ہو۔ اس کی اجرت بالمقطع پانچ روپے اور اس سے آگے فی دو صفحہ ۴؍ سینکڑہ فی سطر ۲؍ اجرت ایک بار کیلئے۔ اشتہاروں کے متعلق اور دیگر تمام انتظامی امور کیلئے یعنی پرچہ کے اجرا بندش یا پہنچنے یا نہ پہنچنے کے بارے میں اس پتہ پر خط و کتابت ہو۔ مینیجر الفضل قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ہندوستان کی خبریں

وفد ملازمین ریلوے شملہ ۱۸ اپریل - ریلوے بورڈ نے ملازمین ریلوے کے وفد سے گفتگو کرنے سے انکار کر دیا ہے - جو اپنی شکایات پیش کرنے جا رہا تھا -

سید حسن امام کا ورود ہند بمبئی - ۲۰ اپریل مسٹر سید حسن امام پی اینڈ او کمپنی کے جہاز "سکلیا" سے آج بندرگاہ بمبئی پر پہنچے - اسی دن سہ پہر کے وقت بمبئی سے شملہ روانہ ہو گئے - انہوں نے بیان کیا - کہ میں نے مسئلہ خلافت کے متعلق جو کچھ بھی کیا ہے - اس کی عوام میں تشہیر نہیں کرنا چاہتا - البتہ اس قدر ضرور کہونگا کہ میں نے اہل ہند کے جذبات - ان کی خواہشات اور مطالبات برطانی وزیر اعظم اور اس کی کابینہ وزارت کے سامنے بلا کم و کاست کھول کر رکھ دیئے تھے - وزیر اعظم کے موجودہ طرز عمل سے کوئی توقع نہیں - کہ وہ مسئلہ خلافت کے متعلق مسلمانان ہند کے پورے مطالبات کو تسلیم کرے :

آسام کے چاء کے باغات کے قلیوں کا فیصلہ تیج پور - ۲۰ اپریل ڈپٹی کمشنر نے آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنایا جس میں ۱۸ قلی اس جرم کی پاداش میں گرفتار کئے گئے تھے - کہ انہوں نے مسٹر رابنس کو جو آسام کے چاء کے باغات کا منیجر ہے - خوب زدوکوب کیا تھا - مجسٹریٹ نے ان ۱۸ قلیوں کو مختلف سزائیں دی ہیں - ان میں سے کسی ملزم کو چار سال سے کم قید کی سزا نہیں دی گئی - دو ملزم بری کر دیئے گئے

ریاست بہاولپور کی فیاضی دوران جنگ میں ریاست بہاولپور کو امپیریل سروس ٹروپس کی جمعیت زیادہ کرنی پڑی تھی - جس پر ۲ لاکھ ۸۴ ہزار ۴۰۰ روپیہ کے قریب خرچ ہو گیا - یہ رقم حکومت کے ذمے واجب الادا تھی - مگر اب ریاست بہاولپور اسی حکومت سے وصول نہیں کرنا چاہتی - حکومت نے اس فیاضی کو شکر گذاری سے قبول کیا ہے :

حجاز کے جہازوں کی روانگی - ٹرنر ماریسن کمپنی کے جہاز "ہمایوں" ۲۲ اپریل جہاز "کویت" ۵ مئی اور جہاز "جدہ" ۱۵ مئی کے لگ بھگ بمبئی سے جدہ کو روانہ ہونگے - جدہ تک کی مسافت ۱۶ یا ۱۸ روز میں طے ہوگی - اس میں کامران کے قرنطینہ کا مجوزہ قیام بھی شامل ہے -

بمبئی میں طاعون اور چیچک کا زور بمبئی - ۲۰ اپریل بمبئی کے محکمہ حفظان صحت سے اطلاع ملی ہے - کہ شہر میں آج کل چیچک اور طاعون کا زور ہے - بلکہ گذشتہ ہفتہ سے اموات میں نمایاں زیادتی ہو گئی ہے :

جوڈیشل کمشنر سے ایک ملزم کی استدعا حیدر آباد سندھ ۱۹ اپریل - سنجورہ کے مقدمہ میں ملزم نے پولیس کے ایما سے جوڈیشل کمشنر سے استدعا کی کہ میرا مقدمہ نواب شاہ کی عدالت سے تبدیل کر دیا جائے - اور حیدر آباد سندھ میں کسی یورپین حاکم عدالت کے سپرد کر دیا جائے - کیونکہ مسلمان مجسٹریٹ مسٹر حمید علی پر مجھے بھروسہ نہیں - کہ وہ میرے مقدمہ میں انصاف کرے :

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں طوفان باد ۱۵ اپریل - سگیوڑی کے سب ڈویژن میں زبردست طوفان آیا - بیسیوں درخت اور مکانات اڑ گئے - اور ڈاک گاڑی کئی گھنٹے دیر سے پہنچی :

ایک ہزار روپیہ انعام بیان کیا جاتا ہے - کہ سردار موتا سنگھ کی گرفتاری کیلئے پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے ایک ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا گیا ہے -

پنجاب میں فصلوں کی حالت پنجاب میں فصلوں کی روئداد کا ملخص ۱۱ اپریل تک حسب ذیل ہے - دامن کوہ کے چند اضلاع کو چھوڑ کر عام طور پر موسم خشک ہے - چاہی فصلوں کی حالت کچھ تسلی بخش نہیں ہے - گیہوں وغیرہ کاٹے جا رہے ہیں - گنا روئی - اور چری بوئی جا رہی ہے - مگر آگے سے کم - چارہ کی کمی کی وجہ سے جانور بالعموم کمزور ہیں - قیمتیں بدستور ہیں - اور راولپنڈی میں ۵¼ سیر فیروز پور میں ۶ سیر انبالہ میں ۶¼ سیر - لائل پور میں ۶¼ اور لاہور میں ۷ سیر گندم فی روپیہ ملتی ہے -

سنٹرل جیل لاہور میں آتشزدگی ۱۹ اپریل کو لاہور سنٹرل جیل کے کچی اشیاء اور پروسس ڈیپارٹمنٹ میں آگ لگ گئی - میونسپل فائر بریگیڈ تھوڑی ہی دیر کے بعد پہنچ گیا - لیکن جس حصے میں آگ لگ چکی تھی - وہ نہ بچ سکا - البتہ اس کو بڑھنے سے روکنے میں کامیابی ہوئی - اور ۷ بجے کے قریب آگ بالکل بجھا دی گئی - تقریباً ۳ ہزار کا نقصان ہوا :

موٹر کے ذریعہ ڈاکہ کلکتہ ۱۸ اپریل - لائنس رینج میں چارٹرڈ بنک کا ۹۵۰۰۰ روپیہ بذریعہ موٹر چھین لیا گیا تھا - جس میں سے ۴۳۰۰۰ روپیہ برآمد ہو گیا ہے - احمد خاں اور اس کی بیوی اس مقدمہ میں ماخوذ ہیں - اس کے ضمانت پر نہ چھوڑے جانے پر مجسٹریٹ سے جواب طلب کیا گیا ہے :

لاہور ہائی کورٹ کے نئے جج لاہور ہائی کورٹ کے ججوں میں موسم گرما کی وجہ سے کچھ عارضی تبدیلیاں ہوئی ہیں - مسٹر جسٹس سکاٹ سمتھ اور مسٹر ابڈ گنل رخصت پر روانہ ہو گئے ہیں - اور مسٹر لیزلی جونز بہت جلد جانے والے ہیں - رائے صاحب لالہ موتی ساگر وکیل اور ... کو عارضی طور پر ہائیکورٹ کا جج مقرر کیا گیا :

راولپنڈی میں پولیس نے راولپنڈی میں رام نومی کا جلوس ہری سنہ کمیٹی کی طرف سے نکالا جاتا تھا - مگر پولیس نے بغیر لائسنس حاصل کرنے کے نکالنے کی اجازت نہ دی کارکنان نے لائسنس نہیں لیا - رام نومی کا جلوس روک دیا :

سکھ گوردواروں کے مقدمات ننکانہ صاحب کے مقدمہ کی سماعت پھر ۱۹ اپریل کو شروع ہوئی - ڈیرہ صاحب نانک کے مقدمہ کی سماعت ۹ مئی پر ملتوی ہو گئی :

قانون مجالس بغویانہ کی توسیع گورنمنٹ پنجاب نے گورنمنٹ ہند کی منظوری سے لاہور امرتسر اور شیخوپورہ میں ۲۶ اپریل سے مزید ۶ ماہ کیلئے قانون مجالس بغویانہ نافذ کر دیا ہے :

ممالک غیر کی خبریں

ترکی قیدیوں کا جہاز یونان کے قبضہ میں

لنڈن ۔ ۱۸۔ اپریل ۔ ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار مقیم پیرس رقمطراز ہے۔ کہ ایک جاپانی جہاز ایک ہزار ترکی قیدی سائبیریا سے قسطنطنیہ لا رہا تھا۔ مگر ایک یونانی تارپیڈو کشتی نے اسے جزیرہ مٹی میں روک لیا ۔

جاپان کی صدائے احتجاج

اسپر حکومت جاپان نے پُرزور احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ یونان حکومت عثمانیہ سے برسر پیکار نہیں۔ اسلئے وہ قسطنطنیہ کی طرف جانیوالے جہاز کو روک نہیں سکتا ۔

امیر فیصل کو تخت عراق کی پیشکش

لنڈن ۔ ۱۸۔ اپریل ۔ مارننگ پوسٹ کو قاہرہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ امیر فیصل نے دوران ملاقات میں کہا۔ کہ میں اپنے خاندان کی ایک مجلس شوریٰ میں شامل ہونے کو مکہ معظمہ جا رہا ہوں۔ مجھے غیر سرکاری طور پر تخت عراق پیش کیا گیا تھا۔ مگر اس کی منظوری یا عدم منظوری میرے خاندان کے فیصلے اور خواہشات پر منحصر ہے عربوں نے برطانی مہمان نوازی کا بے حد شکریہ ادا کیا ہے امیر فیصل نے یہ بھی کہا کہ اہل عراق برطانی مدد کے خواہاں ہیں ۔

آئرلینڈ میں دو سرکاری فوجوں کی مٹ بھیڑ

لنڈن ۔ ۱۸۔ اپریل بمقام کیس کونل (لیاک) کے ایک ہوٹل میں دو سرکاری جمعیتوں کے درمیان غلط فہمی سے لڑائی ہوگئی۔ یہ فوجیں شہری کپڑوں میں ملبوس تھیں ہر ایک نے دوسری کو سن فینروں کی جمعیت سمجھا۔ بس پھر کیا تھا۔ اِدھر اُدھر سے پستول چلنے لگے۔ تین اشخاص ہلاک ہوئے جنمیں ہوٹل کا مالک بھی شامل تھا کئی اشخاص سخت مجروح ہوئے ۔

وزیر داخلہ کا بغداد سے اخراج

الٰہ آباد ۔ ۲۰ اپریل ۔ پاونیر کے نامہ نگار مقیم بغداد نے ذیل کا تار بھیجا ہے :-

سید طالب پاشا وزیر داخلہ حکومت عراق کو اپنے عہدہ سے الگ کر کے بغداد سے باہر نکال دیا گیا ہے۔

پنامہ کے خلاف جنگ کی تیاریاں

لنڈن ۱۸- اپریل ۔ واشنگٹن کا ایک پیام مظہر ہے ۔ کہ وسطی امریکہ کی یونین نے جسمیں گوئٹمالا ۔ ہنڈورس سالویڈور کی سلطنتیں شریک ہیں کوسٹاریکا کے ساتھ شامل ہوکر پنامہ کے خلاف اعلان جنگ کرنے کی ٹھان لی ہے۔ بشرطیکہ کوسٹاریکا اپنی سرحد کے جھگڑے میں جنگ ضروری سمجھے ۔

ریاستہائے متحدہ کا دخل

لنڈن ۱۸۔ اپریل ۔ واشنگٹن کا ایک پیام مظہر ہے کہ ریاستہائے متحدہ کبھی گوارا نہ کریگی کہ پنامہ اور کوسٹاریکا میں پھر جنگ چھڑ جائے ۔

جرمن مال پر پچاس فیصدی محصول

پیرس ۱۵۔ اپریل ۔ ایک قانون بنام ”برٹش قانون“ پاس ہوا ہے جس کی رو سے جرمنی سے فرانس میں اشیاء درآمد پر زیادہ سے زیادہ پچاس فیصدی محصول لیا جائیگا ۔

انگلستان میں ایک ہوائی اخبار کا اجرا

انگلستان میں ایک اخبار ”ہوائی میل“ کے نام سے جاری کیا گیا ہے جو ہوائی جہازیں تیار کر کے شائع کیا جائیگا۔ انگلستان کے براعظم کی جدید ترین سیاسی مالی اور عام خبریں جو روانگی کے وقت اور دوران پرواز میں بذریعہ تار لاسلکی حاصل کی جائینگی۔ شائع ہونگی۔ یہ یونین اون ۔ لنڈن اور پیرس کے واسطے علیحدہ علیحدہ ایڈیشن ہونگے۔ پیرس سے چھوٹنے والے جہاز انگریزی میں اور لنڈن سے روانہ ہونیوالے جہاز فرانسیسی میں اخبار چھاپینگے ۔

ایران سے انگریزی سپاہ کی واپسی

طہران ۔ وزیراعظم نے ایرانیوں کے نام ایک اعلان میں برطانی فوجوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور اس نے ملک کو مبارکباد دی ہے۔ کہ اب کام اس کے دربیش ہے انگریزوں نے جو چوکیاں خالی کی تھیں۔ ایرانی کا سکوم نے ان پر قبضہ کر لیا ہے ۔

دول متحدہ کی غیر جانبداری

لنڈن ۱۹۔ اپریل ۔ دارالعوام میں لفٹننٹ کرنل آبرے ہربرٹ کے جواب میں مسٹر لائڈ جارج نے کہا کہ حکومت برطانیہ نے اپنے حمیت فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ وہ ترکی و یونانی آویزش میں غیر جانبدار رہیگی ۔ اس میں قسطنطنیہ بھی شامل ہے جسپر آجکل اتحادیوں کا قبضہ ہے۔

جنرل رنگل مشکلات میں

لنڈن ۱۸۔ اپریل ۔ پیرس کا ایک پیغام مظہر ہے کہ فرانس نے جنرل رنگل سے کہا تھا کہ وہ اپنی فوجوں کو منتشر کر دے اس نے تجویز کو نہیں مانا۔ اسلئے فرانس نے اُسے ایک چُبھتا ہوا نوٹ بھیجا ہے۔ اس یادداشت میں جنرل رنگل پر ناشکر گذاری کا الزام لگایا گیا ہے۔ کیونکہ فرانس اب تک ۳۰ کروڑ فرانک قربان کرچکا ہے۔ اب فرانس نے فوجوں کو خوراک دینے سے انکار کر دیا ہے۔ جو بیکاری کی زندگی بسر کر رہی ہے ۔

ہندوستان کا ذکر پارلیمنٹ میں

لنڈن ۱۸۔ اپریل ۔ دیوان عام میں میجر لئے گلنفر کے سوال کے جواب میں مسٹر مانٹیگو نے ظاہر کیا کہ حکومت ہند کی طرف سے انہیں ایک برقی پیام موصول ہوا ہے۔ جسمیں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اس خبر میں ذرا بھی صداقت نہیں ہے۔ کہ ایک سکھوں کی رجمنٹ سرکشی اور عدول حکمی کی وجہ سے امرتسر میں منتشر کر دیگئی ہے

ایک جدید جنگ کا امکان

لنڈن ۔ ۱۸۔ اپریل ۔ چین کے چیف جسٹس نے کہا کہ انگریزی جاپانی معاہدے کی تجدید ایک جنگ کا موجب ہوگی جسمیں چین اضلاع متحدہ (امریکہ) کی طرف سے شریک ہوگا۔

جرمنی اور تاوان

لنڈن ۱۸۔ اپریل ۔ برلن کے ایک تار میں مرقوم ہے کہ وہاں اس خبر سے سخت برہمی اور سنسنی پیدا ہوگئی ہے کہ معاوضہ کے کمیشن نے جرمن گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ یکم مئی تک ریشنگ کا محفوظ سرمایہ طلا جلا اس علاقہ میں بطور ضمانت بھیج دیا جائے جو دول متحدہ کی فوجوں کے قبضہ میں ہے تاکہ اسکے بعد اتحادیوں کو یہ اطمینان ہو سکے کہ جرمنی عہدنامہ صلح کے

(باہتمام شیخ عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا)